© rasailojaraid.com

دل کی بات

''پیریز'' کی ''پرویز'' کو دعا

واشنگٹن (آن لائن) اسرائیلی وزیر خارجہ شمعون پیریز نے ''واشنگٹن پوسٹ'' اور ''نیوز ویک'' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا کہ:

''اسرائیل افغانستان کے خلاف جاری حملے کے بارے میں امریکی حکمتِ عملی سے آگاہ ہے اور وہ اسامہ کی گرفتاری کیلئے جنرل پرویز کے اقتدار میں رہنے کا خواہاں ہے۔ میں جنرل پرویز کیلئے دعا گو ہوں۔ میں نے جنرل پرویز کی سلامتی کی دعا کرنے کا کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا۔ میرے لیے یہ انتہائی غیر متوقع تجربہ ہے۔ دہشت گردوں کے خلاف جاری کارروائی کا اگلا ہدف عراق بھی ہوسکتا ہے تاہم بیک وقت دو محاذوں پر جنگ پیشہ ورانہ فیصلہ ہوگا۔

(''خبریں'' ملتان، صفحہ اوّل۔ ۳۰/ اکتوبر ۲۰۰۱)

قارئین آپ نے خبر کا مطالعہ فرمایا۔ خبر اتنی واضح اور صاف ہے کہ ہمیں کچھ کہنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ کیونکہ ......

''ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہوگی''

تاہم پوری پاکستانی قوم پیریز کی دعا کے شفاف آئینے میں جناب پرویز کے مقام، شخصیت اور ڈیوٹی کو آسانی سے دیکھ اور سمجھ سکتی ہے۔

امریکہ نے ورلڈ ٹریڈ سینٹر اور پینٹا گون کی تباہی کو ناجائز طور پر شیخ اسامہ کے سر تھوپنے کے بعد افغانستان کے غریب مسلمانوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا۔ ۷/ اکتوبر سے شروع ہونے والے حملوں کو ایک ماہ سے زائد عرصہ ہوگیا ہے۔ امریکی دہشت گردوں نے فضا سے آتش و آہن کی بارش کر کے اور کارپٹ بمباری کر کے دیکھ لیا کہ وہ طالبان کے حوصلے پست کر سکے اور نہ اپنے اہداف حاصل کر سکے۔ سفاکِ امریکی دہشت گردوں نے، ہسپتالوں میں زیرِ علاج مریضوں، کاروبار میں مصروف بازاروں میں موجود نہتے شہریوں، ماؤں کی آغوش میں لوریاں لینے والے اور ہنستے بستے گھروں میں کھیلتے کودتے ننھے منھے معصوم بچوں پر بارود برسا کر انہیں قتل کر دیا۔ امریکی دہشت گردوں کے نزدیک یہی نہتے شہری اور معصوم بچے ''دہشت گرد'' ہیں، ٹریڈ سینٹر اور پینٹا گون کی تباہی کے مجرم ہیں۔

امیر المؤمنین ملا محمد عمر مجاہد اور ان کے وفادار مجاہدین اسلام، طالبان نے تو فیصلہ کر لیا کہ وہ امریکی طاغوت سے ٹکرائیں گے۔ اور ان شاء اللہ اسے عبرت ناک اور تاریخی شکست سے دوچار کریں گے۔ سوچنا تو ہمیں ہے کہ ہم کہاں کھڑے ہیں؟ حکمرانوں کی غلط پالیسی کی وجہ سے وطنِ عزیز کی فضائی حدود اور زمینی اڈے اپنے ہی مسلمان بھائیوں کے قتل کے لئے استعمال ہو رہے ہیں۔ مسلمان عوام سراپا احتجاج ہیں اور حکمران اس قتل کو ''حکمت'' سے تعبیر کر رہے ہیں۔ کیا عجیب اتفاق ہے کہ مسٹر پرویز اسے ''حکمت'' کہتے ہیں۔ اور مسٹر پیریز ''حکمتِ عملی'' اور پھر ''دعائیں'' اس پر مستزاد!

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہم اس وقت ملکی تاریخ کے نازک ترین دور سے گزر رہے ہیں۔ پاکستان کی سلامتی خطرے میں ہے۔ ہمارا ایٹمی پروگرام عدم تحفظ کا شکار ہے۔ قوم سڑکوں پر ہے۔ رہنما قید ہیں یا گھروں میں نظر بند ہیں۔ ایٹمی سائنس دان سلطان بشیر الدین اور اُن کے ساتھی دیگر سائنس دان امریکہ کو مطلوب ہیں۔ اور حکومت کے کڑے پہرے میں ہیں۔ ہمارا پیارا وطن پاکستان شدید سیاسی اور اقتصادی بحران کا شکار ہے۔ طالبان نے تو زندہ رہنا ہے، وہ آزاد قوم ہیں اور آزاد ملک میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اپنے دین، ملک وقوم، اور عقائد و روایات کے تحفظ کے لئے مر مٹنے کا عہد کیا ہے۔ وہ یقیناً زندہ رہیں گے اور آزاد رہیں گے۔

امریکہ کی موت نے اسے افغانستان میں پکارا ہے اور طالبان نے اسے برسرِ میدان للکارا ہے۔ آخر فیصلہ اس کا بھی ہوگا اور جلد ہوگا۔ لیکن........ کوئی سوچے، کوئی بتلائے کہ ہمارے حکمران کہاں کھڑے ہیں؟ ان کا کیا بنے گا؟ جب طالبان اسلام کی فتح کا علم لہرائیں گے، جب بُش کی صلیبی جنگ شکست و ذلت پر منتج ہوگی، تب پیریزی دعاؤں سے پھلنے پھولنے والے پرویزی اقتدار کا انجام کیا ہوگا؟

قائم شدہ ۲۸، نومبر ۱۹۶۱ء قرآنی تعلیمات کا مرکز

بیاد: مجدد بنی ہاشم سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ
بانی: ابن امیر شریعت، محسن احرار، مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ

مدرسہ معمورہ ملتان میں

4 درس گاہوں کی تعمیر کیلئے 5 لاکھ روپے کی فوری ضرورت احباب خیر توجہ فرمائیں

نقد و سامانِ تعمیر عنایت فرما کر اللہ تعالیٰ سے اجر پائیں
بذریعہ بینک، چیک یا ڈرافٹ بنام مدرسہ معمورہ حبیب بینک حسین آگاہی ملتان

☆ الحمدللہ درجہ حفظ و ناظرہ تعلیم قرآن کریم، درجہ کتب درس نظامی اور شعبہ پرائمری میں اس وقت 150 طلباء زیر تعلیم ہیں ☆ 7۔ اساتذہ تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں ☆ 50 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں ☆ طالبات کیلئے جامعہ بستانِ عائشہ قائم ہے جس میں حفظ قرآن کریم اور دورہ حدیث تک تعلیم دی جاتی ہے ☆ مدرسہ معمورہ، مجلس احرار اسلام کے شعبہ تعلیم "وفاق المدارس الاحرار" سے ملحق ہے ☆ ملک کے مختلف شہروں میں 36 دینی مدارس وفاق المدارس الاحرار کے زیر انتظام چل رہے ہیں ☆ 15 مدارس کے اخراجات وفاق کے ذمہ ہیں۔ ☆ سالانہ اخراجات 35 لاکھ روپے ہیں ☆ مدرسہ معمورہ اور جامعہ بستانِ عائشہ کا وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے الحاق ہے اور اسی کے نصاب کے مطابق تعلیم دی جا رہی ہے

الداعی الی الخیر: ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری مہتمم مدرسہ معمورہ، دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان فون: 061-511961

© rasailojaraid.com